



## احادیث نسخ

وہ روایات جو قرآن کریم کی آیات کے نسخ سے تعلق رکھتی ہیں ان کو احادیث نسخ کہا جاتا ہے۔

### فہرست مندرجات

- ۱- اصطلاح کی وضاحت
- ۲- خبر متواتر کے ذریعے نسخ قرآن
- ۳- حوالہ جات
- ۴- مأخذ

### اصطلاح کی وضاحت

احادیث نسخ سے مراد روایات کا وہ مجموعہ ہے جو یا تو خود قرآنی آیات کے لیے نسخ قرار پاتا ہے یا آیات کے نسخ و منسوخ ہونے کو نقل کرتا ہے، مثلاً ایک حدیث نسخ بن کر آیت کریمہ کے حکم کو منسوخ کر دے یا ایک روایت میں ان آیات کا تذکرہ ہو جن میں سے کسی آیت نے دوسری آیت کو منسوخ کر دیا ہو۔ یہ احادیث **خبر واحد** ہیں۔ خبر واحد کے مقابلے میں خبر متواتر کو ذکر کیا جاتا ہے۔ علماء کا اتفاق ہے کہ خبر واحد قرآن کریم کے لیے نسخ بننے کی قدرت نہیں رکھتی اور نہ ہی وہ ایک آیت کا دوسری آیت کو منسوخ کرنے کی دلیل بن سکتی ہے۔

کتاب **البيان في تفسير القرآن** میں آیات نسخ و منسوخ کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ تمام احادیث نسخ **ضعیف السند** ہیں۔ بالفرض اگر احادیث نسخ کی **سند** کو صحیح مان بھی لیا جائے تو بھی **خبر واحد** ہونے کی وجہ سے وہ **قرآن کریم** کے لیے نسخ نہیں بن سکتیں۔

### خبر متواتر کے ذریعے نسخ قرآن

- کیا **خبر متواتر** کے ذریعے نسخ قرآن ممکن ہے؟ یعنی خبر متواتر آیات قرآنی کے لیے نسخ قرار پائے؟ اس بارے میں دو قول ہیں:
۱. بعض علماء قائل ہیں کہ خبر متواتر کے ذریعے آیات قرآنی کو نسخ کرنا جائز ہے لیکن ایسا کوئی مورد ابھی تک سامنے نہیں آیا۔ یعنی خبر متواتر نسخ بن کر آیت کریمہ کے حکم کو منسوخ کر سکتی ہے لیکن عملاً ایسی کوئی خبر متواتر موجود نہیں۔
  ۲. بعض دیگر محققین جیسے **شافعی** اور اکثر اہل ظاہر معتقد ہیں کہ قرآن کریم کو خبر متواتر کے ذریعے بھی نسخ نہیں کیا جا سکتا۔
- [۱] خوئی، ابو القاسم، **البيان في تفسير القرآن**، ص ۲۸۵-۳۸۱۔
- [۲] سیوطی، عبد الرحمن بن ابی بکر، **الاتقان في علوم القرآن**، ج ۲، ص ۳۸۱-۲۸۵۔
- [۳] عاملی، جعفر مرتضی، **حقائق مهم پیرامون قرآن کریم**، ص ۲۵۵۔

### حوالہ جات

۱. ↑ خوئی، ابو القاسم، **البيان في تفسير القرآن**، ص ۲۸۵-۳۸۱۔
۲. ↑ سیوطی، عبد الرحمن بن ابی بکر، **الاتقان في علوم القرآن**، ج ۲، ص ۳۸۱-۲۸۵۔
۳. ↑ عاملی، جعفر مرتضی، **حقائق مهم پیرامون قرآن کریم**، ص ۲۵۵۔

